شئون علمیہ

کیا آفتاب کی حرارت بڑھ رہی ہے؟

چند سال ہوئے یورپ کے بعض سائنسدانوں نے کہا تھا کہ آفتاب کی روشنی بتدریج کم ہو رہی ہے۔ اور ایک وقت آئیگا جبکہ روشنی بالکل معدوم ہو جائیگی۔ لیکن اب امریکہ کی جارج واشنگٹن یونیورسٹی کے ایک پروفیسر طبعیات ڈاکٹر جارج گامو (Gamow) نے ایک نئی تحقیق کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ آفتاب کی حرارت بڑھنے لگی ہے، اور ایک وقت آئیگا جبکہ حرارت اس قدر تیز ہو جائیگی کہ زمین اور اُس پر جو چیزیں موجود ہیں وہ سب پگھل جائینگی ــــ جس طرح برف گرم چولھے پر پگھل جاتا ہے ــــ مگر آفتاب کو اس درجہ حرارت تک پہنچنے میں ابھی ایک مدت مدید درکار ہے۔ اور زمین کی فضائی حالت کو اس تیز حرارت سے متأثر ہونے میں کئی ملین (ایک ملین = دس لاکھ) سال چاہئیں۔

ڈاکٹر گامو کی یہ رائے اُن کے اُس نظریہ پر مبنی ہے جو اُنھوں نے آفتاب کی حرارت کے مصدر و منبع سے متعلق دریافت کیا ہے۔ موصوف کا خیال ہے کہ حرارت آفتاب کی پیدائش کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ قلب آفتاب میں جہاں دباؤ اور حرارت بلندی کے درجہ عظیم پر ہیں، ہائڈروجن سے ہیلیم برابر پیدا ہو رہا ہے۔ سطح زمین پر بھی ہائڈروجن سے ہیلیم کے پیدا ہونے کا مشاہدہ ہائڈروجن کے ذرات کو دوسرے عناصر پر بڑی سرعت و طاقت کے ساتھ چھوڑ کر کیا جا سکتا ہے۔ قلب آفتاب کی حرارت جو ڈو کرور سینٹی گریڈ ہے، بجلی کی اُس زبردست طاقت کے برابر ہے جس کے ذریعہ زمین پر کام کرنیوالی مشینوں میں ہائڈروجن کے ذروں کو دوڑایا جا سکتا ہے۔